سوال

(361)چہرے کے داغ دھبے دور کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بعض سہیلیاں چہرے کے داغ دھبے اور پرچھائیاں دور کرنے کے لیے شہد، دودھ اورانڈے استعمال کرتی ہیں کیاان کے لیے یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات طے شدہ ہے کہ یہ چیزیں اس خوراک کا حصہ ہیں جنہیں اللہ رب العزت نے جسم کی غذا کے طور پر پیدا فرمایا ہے اگر انسان کو کسی مقصد مثلاً علاج وغیرہ کے لیے ان کے استعمال کی ضرورت پیش آئے تو وہ نجس نہیں ہیں ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: هُوَالَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا (البقرة 2 29)

''وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیا جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کا سب۔''

اس آیت میں لفظ (لَكُم) عمومی فائدے کے لیے ہے جہاں تک زیبائش کے لیے ان چیزوں کے استعمال کا تعلق ہے تو ان کے علاوہ بھی کئی ایک چیزوں سے یہ مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے لہٰذا ان کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔ حصول زیبائش میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے لیکن اس میں اس حد تک اسراف کرنا کہ یہ انسان کی سب سے بڑی آرزو بن جائے اور وہ صرف اسی کے اہتمام میں مگن رہے اور دیگر تمام دینی اور دنیوی تقاضوں سے غافل ہو جائے تو یہ ناروا بات ہے، کیونکہ یہ اسراف ہے اور اسراف اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 369